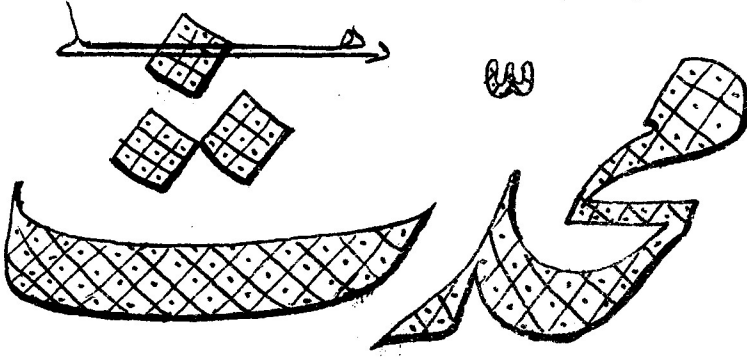


بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 نَصْرًا عَلٰی سُوْاۃِ الْکٰفِرِیْمِ



جلد ۲ | ماہ نومبر ۱۹۳۶ء مطابق ماہ شعبان ام ۱۳۵۵ھ نمبر

”محدث“ سے خطاب

(از جناب بی محمد عبداللہ صاحب چیدہ اتخلص بہ مشتاق بنگلورٹی)

تیرے باعث ہو گیا ہے قوم کا دل بلخ باغ
 منتشر ہرگز نہ اس امت کا شیرازا رہے
 ہیں جو بچھڑے دل انھیں پھر شہرت سے جوڑ
 دورِ حاضر دورِ اولیٰ کا نمونہ تجھ سے ہو
 حق سے باطل کو جدا کرے کسی سے کچھ نہ ڈر
 فاسقوں کے حق میں اک شمشیر نجات ہے تو
 درسِ قرآن دے انھیں پھر اہل ایمان تو بنا
 ان کی خاطر بن سراپا مشعلِ راہِ صُدا

اے ”محدث“ اے صحیفے اے ہدایت کے چراغ
 تجھ کو لازم ہے کہ پاس ملت بیضار ہے
 فرقہ بندی کے صنم کو غزنوی کی طرح توڑ
 باہمی خلق و محبت میں اضافہ تجھ سے ہو
 بد عقیدوں کی مسلمانوں کے تو اصلاح کر
 دشمنانِ حق کے حق میں تیر بنجاتا ہے تو
 نام کے جو ہیں مسلمان کام کے ان کو بنا
 کشتی امت کے یوں تو ہیں بہت سے ناخدا

ہیں یہ سب گنج ترقی کی کلیدیں قوم کی
 ذات سے تیری ہیں وابستہ امیدیں قوم کی